



سوال

(72) حالت حیض میں عورت کا قرآن پاک کی تلاوت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت حالت حیض میں قرآن پاک کی تلاوت دیکھ کر یا حفظ شدہ آیات پڑھ سکتی ہے؟ ازراہ کرم قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت قرآن کریم کی زبانی تلاوت کر سکتی ہے۔ حائضہ کی تلاوت قرآن کریم کی ممانعت پر بعض روایات تو موجود ہیں لیکن وہ تمام روایات یا تو ضعیف ہیں یا ان میں حرمت کا واضح ثبوت موجود نہیں ہے۔

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"حائضہ عورت اور جنہی شخص قرآن میں سے کچھ بھی نہ پڑھے" سنن ترمذی حدیث نمبر (131) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (595) سنن دارقطنی (117/1) سنن البیہقی (89/1).

لیکن یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ اسما عیال بن عیاش جازیوں سے روایت کرتے ہیں، اور اس کا جازیوں سے روایت کرنا ضعیف ہے، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: حدیث کا علم رکھنے والوں کے ہاں بالاتفاق یہ حدیث ضعیف ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

حائضہ عورت کی تلاوت کی ممانعت میں کوئی صریح اور صحیح نص نہیں ملتی۔



اور ان کا کہنا ہے: یہ تو معلوم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی عورتوں کو حیض آتا تھا، لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن کی تلاوت سے منع نہیں کیا، جس طرح کہ انہیں ذکر و اذکار اور دعاء سے منع نہیں فرمایا۔

فلہذا حائضہ عورت زبانی تلاوت کر سکتی ہے۔ البتہ یہ امر کراہت سے خالی نہیں ہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

”إني كرهت أن أذكر الله إلی علی طهر“ (البوداؤد: 17)

”بے شک مجھے یہ بات پسند ہے کہ پاکیزگی کی حالت کے سوا اللہ کا ذکر کروں۔“

جہاں تک قرآن کو دیکھ کر پڑھنے کا تعلق ہے تو راجح قول کے مطابق حائضہ عورت قرآن کو دیکھ کر پڑھ تو سکتی ہے لیکن وہ قرآن مجید کو چھونے سے گریز کرے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

”اسے پاکبازوں کے علاوہ اور کوئی نہیں چھوتا“

اس کا اس خط میں بھی ذکر ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کو دے کر یمن کی طرف بھیجا تھا اس میں ہے:

”پاک شخص کے علاوہ قرآن مجید کو کوئی اور نہ چھوئے“ موطا امام مالک (199/1) سنن نسائی (57/8) ابن حبان حدیث نمبر (793) سنن بیہقی (1/1)

(87)

اس لیے اگر حائضہ عورت قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا چاہے تو وہ اسے کسی منفصل چیز کے ساتھ پکڑے مثلاً کسی پاک صاف کپڑے یا دستانے کے ساتھ، یا قرآن کے اوراق کسی لکڑی اور قلم وغیرہ کے ساتھ اٹائے، قرآن کی جلد کو چھونے کا حکم بھی قرآن جیسا ہی ہے۔

وبالله التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02